ضمانت کیلئے گوگل پن لوکیشن شیئر کرنے سے کوئی نقصان نہیں

متعدد ہائی کورٹوں نے لوکیشن شیئر کرنے کو ضمانت کی شرط پر رکھنا شروع کردیا، سپریم کورٹ کرے گا معاملے کی سماعت

نئی دھلی ۔ (ایجنسیں)

کیا عدالت ضمانت کیلئے ملزم کے لوکیشن کو شرط کا حصہ بنا سکتی ہے؟ اس معاملے میں سپریم کورٹ کی طرف سے اہم تبصرہ آیا ہے۔ سپریم کورٹ کو طے کرنا ہے کہ کیا لوکیشن شیئرنگ کو ضمانت دینے کی شرط کی طرح بنایا جا سکتا ہے۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجل بھویاں کی ڈویژنل بنچ اس اپیل کی سماعت کر رہی ہے۔ جسٹس اوکا نے کہا کہ گوگل لوکیشن پن سے کوئی نقصان نہیں ہوگا کیا ہائی کورٹوں نے اسے شرط کے طور پر رکھنا شروع کر دیا ہے، اس معاملے میں عدالت نے گوگل سے اس کے لوکیشن پن شیئرنگ فیچر کے بارے میں بھی پوچھ تھا۔ ضمانت کی شرط کے طور پر جگہ شیئرنگ کا رازداری کو متاثر کرسکتا ہے۔ اس لیے یہ معاملہ سپریم کورٹ میں پہنچا، جہاں عدالت کو اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ لوکیشن شیئرنگ کرنے کی شرط سے پرائیویسی کے حق کی خلاف ورزی ہوتی ہے یا نہیں۔ اپیل کی سماعت کرتے ہوئے جسٹس ابھے ایس اوکا نے کہا کہ گوگل لوکیشن پن سے کوئی نقصان نہیں ہے اور کئی ہائی کورٹوں نے اسے شرط کے طور پر رکھنا شروع کر دیا ہے۔ جسٹس اوکا نے کہا کہ کیا بغیر اجازت کے کیا جا سکتا ہے، وکیل نے کہا کہ ان کے حلف نامے میں اس کا کوئی جواب نہیں ہے۔ اس کے بعد عدالت نے اس معاملے کی سماعت کی۔ اب تمام معاملات پر غور کرنے کے بعد سپریم کورٹ سماعت شروع کرے گا۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجل بھویاں کی بنچ نے دہلی ہائی کورٹ کی طرف سے عائد ضمانت کی شرط کے خلاف فریک فیملی کی اپیل پر سماعت کی۔ دہلی ہائی کورٹ نے فریک کو نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت درج ایک معاملہ میں جگہ شیئرنگ کی شرط کے ساتھ ضمانت دی تھی۔ لوکیشن شیئرنگ کے بغیر جانے کا کیا مطلب کہاں جا رہا ہے اس لیے یہ سوال اہم ہو گیا کہ کیا لوکیشن شیئرنگ کی شرط کے ساتھ ضمانت دینے سے آرٹیکل 21 کے تحت ملزم کے حقوق کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے؟ پچھلی سماعت میں سپریم کورٹ نے گوگل کو نوٹس جاری کیا تھا۔ واضح رہے کہ گوگل لوکیشن شیئرنگ گوگل میپس ایپ پر دستیاب ایک فیچر ہے۔

نفرت انگیز تقریر کا معاملہ: انامالائی کے خلاف کارروائی پر روک

نئی دھلی ۔ (ایجنسیں)

سپریم کورٹ نے تمل ناڈو کے بی جے پی کے سربراہ کے۔ انامالائی کو راحت ملی ہے۔ عدالت نے نفرت انگیز تقریر معاملہ میں مقدمے کی کارروائی پر روک لگانے کا حکم دیا ہے۔ دراصل، انامالائی پر اکتوبر 2022 میں ایک یوٹیوب چینل کو دیے گئے انٹرویو میں مبینہ طور پر جینسیاں کے خلاف نفرت انگیز تقریر کرنے کا الزام ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے شکایت کنندہ کو جوابی حلف نامہ داخل کرنے کو کہا ہے۔ معاملہ کی سماعت تقریباً ملتوی کر دی گئی۔ انامالائی۔ نے نفرت انگیز تقریر معاملہ کو رکرنے کیلئے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔ بنچ نے شکایت کنندہ سے 6 ہفتوں کے اندر جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ بنچ نے کہا کہ عبوری حکم جاری رہے گا۔ یہ بھی کہا کہ معاملہ 9 ستمبر سے شروع ہونے والے ہفتے میں پھر سے درج فہرست کیا جائے گا۔ اس سے پہلے جیسے ہی سماعت شروع ہوئی، بنچ نے کہا کہ یہ ایک نجی شکایت ہے اور ریاستی حکومت کو اس معاملے میں فریق نہیں بنایا گیا ہے۔ شکایت کنندہ وہی پوش کی طرف سے پیش ہوئے وہلی سینئر وکیل نکھل اندرا نے بنچ کو جوابی حلف نامہ۔ داخل کرنے کیلئے کچھ وقت مانگا۔ واضح رہے کہ 26 فروری کو سپریم کورٹ نے انامالائی کے خلاف فوجداری معاملے کی کارروائی پر روک لگا دی تھی۔ انٹرویو میں دیے گئے بیانات کو سننے کے بعد بنچ نے کہا تھا کہ بادی نظر، کوئی نفرت انگیز تقریر نہیں ہے۔ انامالائی نے دیوالی سے صرف دن پہلے 22 اکتوبر 2022 کو ایک یوٹیوب چینل کو انٹرویو دیا تھا، جس میں انہوں نے الزام لگایا تھا کہ ایک جینسالی این جو انے سب سے پہلے پٹاخوں کے استعمال پر پابندی لگانے کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ جس کے بعد شکایت کنندہ نے اپنی درخواست میں الزام لگایا کہ بی جے پی لیڈر نے جان بوجھ کر جھوٹ بول کر فرقہ وارانہ منافرت کو بڑھاوا دیا ہے۔

اجیت پوار بی جے پی کے ساتھ چلے گئے، اب واپسی نہیں ہوسکتی: شرد پوار

ممبئی ۔ (ایجنسیں)

این سی پی (این سی پی شرد چندر پوار) کے لیڈر شرد پوار نے آج وزیر اعظم مودی پر نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پوتن دو کچوروں میں لڑ رہے ہیں، وزیر اعظم مودی یہاں کر رہے ہیں۔ جو بھی پوتن کی مخالفت کرتا ہے اسے جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہاں بھی 2 وزرائے اعلیٰ کو جیل میں ڈال دیا گیا۔ انہوں نے جھارکھنڈ اور دہلی کے وزرائے اعلیٰ کو جیل بھیج دیا، مہاتما جی کے وزرا کو جیل بھیج دیا، پنجاب کے وزرا کو پریشان کر رہے ہیں۔ روس میں پوتن کی مخالفت کرنے والوں کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے۔ وہی سلوک یہاں مودی کی مخالفت کرنے والوں کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ ایک ٹیلی ویژن والی سینئر صحافی کو کہا کہ مودی مجھے سیاسی کہہ کر کوستے ہیں، لیکن ان کی باتوں میں تضاد ہے۔ کیونکہ انہوں نے میرے ہی لوگوں کو اپنے ساتھ لے جانے کی کوشش کی، جن پر انہوں نے کرپشن کے الزامات لگائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب وزیر اعظم مودی گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے تو امریکہ۔ نے انہیں ویزا دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس وقت میں ملک کا وزیر زراعت تھا اور زراعت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اسرائیل جا رہا تھا۔ تب وزیر اعظم مودی نے مجھ سے کہا تھا کہ آپ آگے بڑھیے تو چلیں تو مجھے ویزا کی کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ پھر میں انہیں ساتھ لے گیا۔ وزیر اعظم مودی کے دماغ میں جو تھا۔ بول دیتے ہیں، چاہے وہ جھوٹ ہو۔

شرد پوار نے اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کے بارے میں کہا کہ 'انڈیا' میں سیٹوں کی تقسیم کے حوالے سے تنازعہ ضرور تھا، لیکن انتخابات کے بعد انڈیا اتحاد کی تمام جماعتیں مل بیٹھ کر سنگھ کی سیاست کا فیصلہ کریں گی۔ پچھلی بار انتخابی نقصان کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس بار میں پرکاش امبیڈکر کی پارٹی وچت بہوجن اگھاڑی سے نقصان نہیں پہنچے گا، جیسا کہ گزشتہ انتخابات میں پہنچا تھا، کیونکہ لوبھی کی پارٹی اب آئی این آئی اپوزیشن کے ساتھ ہیں۔ پچھلے اجیت پوار کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ 2019 میں اجیت پوار کو پارٹی میں واپس لینا ہماری غلطی تھی۔ سیاست میں غلطیاں ہوتی رہتی ہیں۔ اجیت پوار نے اپنی غلطی پر معافی مانگی تھی، اس لیے ہم نے انہیں اپنے ساتھ لیا۔ موقع دینے کے بعد میں جو کچھ ہوا، اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ ہمارا فیصلہ غلط تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا غلط ہے کہ پارٹی کی قیادت سپریہ کو منتقل دی جائے گی۔ اگر میں چاہتا تو سپریہ کو وزیر بنا سکتا تھا، لیکن میں نے 2004 میں ایکٹیو لیڈر والے پرفل پٹیل کو مرکز میں وزیر بنایا، ہم نے مہاراشٹر میں حکومت بنانے میں بی جے پی کی مدد کی، کیونکہ ہماری نظر میں بی جے پی اور شیو سینا کا اتحاد ملک کے لئے ٹھیک نہیں تھا۔ بی جے پی شیو سینا کو دبا رہی تھی۔ شیو سینا اور بی جے پی کے درمیان پھوٹ ڈالنے کیلئے ہم نے جان بوجھ کر حکومت بنانے کیلئے بی جے پی کی حمایت کی تھی۔ وہ پھوٹ 2019 میں پیدا ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ 2004 میں سب سے بڑی پارٹی ہونے کے باوجود ہم نے حکومت نہیں بنائی کیونکہ ہمارے پاس اکثریت نہیں تھی اگر ہم حکومت بناتے تو 4-5 ماہ سے زیادہ نہ چل پاتی، کیونکہ بہت سے لوگ کانگریس کے اندر ناراض تھے۔ انتخابات کرانے تھے۔ مستقبل میں اجیت پوار کی واپسی کے بارے میں شرد پوار نے واضح طور پر کہا کہ، اجیت پوار پھر سے ساتھ نہیں آسکتے، کیونکہ وہ بی جے پی کے ساتھ گئے ہیں، جو بی جے پی کے ساتھ گئے وہ ہمارے ساتھ نہیں آسکتے۔ اتحادی تمام جماعتیں مل بیٹھ کر سنگھ کی سیاست کا فیصلہ کریں گی۔ پچھلی خاندان میں سب لوگ سپریہ کے ساتھ ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ سیاست اور خاندانی تعلقات کو الگ رکھیں۔

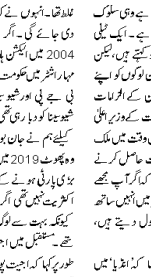

سی اے کا امتحان نہیں ہوگا ملتوی، سپریم کورٹ میں عرضی خارج

نئی دھلی ۔ (ایجنسیں) سپریم کورٹ نے چیرکھیا چڑھا اکاؤنٹنسی (سی اے) امتحانات کے حوالے سے اہم فیصلہ سنایا۔ عدالت نے اس عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا، جس میں لوک سبھا انتخابات کی وجہ سے مئی میں منعقد ہونے والے چارٹرڈ اکاؤنٹنسی (سی اے) امتحان کے پریپ کو ملتوی کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ عرضی میں کہا گیا تھا کہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر امتحانات کی تاریخوں میں تبدیلی کی جائی چاہیے۔ درخواست گزار نے کہا کہ انتخابات کے دنوں میں ہونے والے امتحانات کی وجہ سے طلبا کو کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایسے میں امتحان کی تاریخ میں تبدیلی کی جائی چاہیے۔ ہائیم ہدارت نے درخواست گزار کی اس دلیل کو مانے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ امتحان اور انتخابات کی تاریخوں میں کوئی ٹکراؤ نہیں، اس لیے تاریخ تبدیل نہیں کی جا سکتی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (آئی سی اے آئی) نے 7 اور 13 مئی کی انتخابات کی تاریخوں پر کوئی امتحان نہیں رکھا ہے۔ عدالت نے کہا کہ طلبا کو امتحانی شیڈول کے مطابق اپنی ویٹنگ کی منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ امتحان کی تاریخ میں تبدیلی سے امتحان کے انعقاد کو لینے والے تمام موجودہ وسیع انتظامات میں خلل پڑ سکتا ہے۔ جس کے نتائج کچھ طلبا کیلئے غلط ہو سکتے ہیں۔ پی آئی ایل پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ امتحانات کا شیڈول پالیسی فیصلے سے متعلق ہے۔ لیکن وقت کے حق کی اہمیت کو نظر رکھتے ہوئے، ہم نے ان امیدواروں کی حیثیت کی جانچ کی ہے جو امتحان میں شریک ہوں گے اور انہیں ووٹ دینا بھی ضروری ہوگا۔ 591 مراکز ہیں اور پولنگ کی تاریخوں پر کوئی امتحان نہیں ہے۔ جب 14 کے سنیاد طلبا نے اعتراض کر دیا۔ اس مرحلے پر کسی بھی تبدیلی کا نتیجہ نکلنے تعصب کا باعث بنے گا۔ واضح رہے کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنسی (سی اے) کے امتحانات 2 مئی سے شروع ہو کر 17 مئی تک جاری رہیں گے۔ درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ 3 مئی اور 14 مئی کو ہونے والے امتحانات کو دھیری ناکوں تک ملتوی کیا جائے، کیونکہ 7 مئی اور 13 مئی کا امتحانات ہونے والے ہیں۔

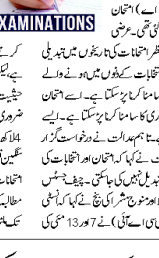

'ہندو راشٹر میں سماجی مساوات کا تصور دن میں خواب دیکھنے کے مترادف'

نئی دھلی (یو این آئی) فسطائی طاقتوں کو ریزرویشن مخالف قرار دیتے ہوئے معروف سیاسی اور سوشلسٹ لیڈر شیوا نند تیواری نے کہا کہ 'ہم ریزرویشن کی حمایت کرتے ہیں' یہ نعرے والوں نے ہی منڈل کے خلاف احتجاج میں کمنڈل یاترا نکالی تھی۔ آج جب الیکشن ہو رہے ہیں تو انہیں صفائی کی ضرورت کیوں محسوس ہو رہی ہے۔ انہوں نے جاری اپنا بیان میں کہا کہ یہ بیمار ذہنیت والے لوگ ہی اس طرح کی باتوں پر کیسے یقین کر سکتا ہے؟ انہوں نے دہلی کیا کہ آر ایس ایس کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا تھا کہ ریزرویشن مساوات کے اصول کے خلاف ہے۔ موری حکومت کی طرف سے معاشی بنیادوں پر 10 فیصد ریزرویشن اس بات کا ثبوت ہے کہ انہیں سماجی بنیادوں پر ریزرویشن کے آئینی نظام پر ان کا یقین نہیں ہے۔ آر ایس ایس شروع سے ہی ہندوستان کو ہندو راشٹر بنانے کا خواب دیکھتا رہا ہے۔ بلکہ آر ایس ایس کا قیام صرف اسی مقصد کے حصول کے لیے کیا گیا تھا۔ اس الیکشن میں بی جے پی کے سینئر لیڈر یہ کہتے رہے ہیں کہ آئین کو بدلنے کے لیے ہمیں چار سو پار پارلیمنٹ کی ضرورت ہے۔ تاہم انتخابی خوف کے باعث وزیر اعظم نے کہا ہے کہ آئین میں تبدیلی ہمارا مقصد نہیں ہے لیکن یہ کون مانے گا؟ وزیر اعظم کے بیان کے بعد 2014 سے اپوزیشن کے ایم این او رام مندر تحریک کے لیڈر راہل سنگھ نے کہا کہ ہمیں آئین میں تبدیلی کے لیے ممبران پارلیمنٹ کی تعداد کی ضرورت ہے۔ راجستھان بی جے پی لیڈر کروڑی مل بینیوال دیگر بی جے پی لیڈر بھی یہی کہتے ہیں۔ آئین بنانے کے وقت آر ایس ایس نے کہا تھا کہ ہم اس آئین کو نہیں مانتے۔ یاد رہے کہ اہل جی کی حکومت نے یکم فروری 2001 کو آئین کا جائزہ لینے کے لیے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج وینکٹا چلیا کی صدارت میں ایک کمیشن تشکیل دیا تھا۔ اپوزیشن جماعتوں کے علاوہ اس وقت کے صدر آر کے نارائن نے بھی دستوری جائزہ کمیشن کی تشکیل کی مخالفت کی تھی۔ جمہوریت کی بنیاد مساوات کے اصول پر ہے، جبکہ ہندو سماج میں کسی کے مقام کا تعین براہری کے اصول پر نہیں بلکہ پیدائش کا تعین پر کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سنگھ اور بی جے پی ووٹوں کے نقصان سے ڈرتے ہوئے بھی یہ واضح کر رہے کہ وہ ریزرویشن کے حامی ہیں لیکن آئین بدلنے راشٹر میں سماجی مساوات کا تصور کرنا دن میں خواب دیکھنے کے مترادف ہے۔

بی جے پی نے جانچ ایجنسیوں کو بھی سیاسی بنا دیا: مایاوتی

بدایوں (یو این آئی) بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے جمعہ کو کہا کہ مرکزی اقتدار میں بی جے پی نے جانچ ایجنسیوں کو بھی سیاسی رنگ میں رنگ دیا ہے۔ ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مخالف پارٹیوں پر جم کر حملہ بولا، انہوں نے کہا کہ آج کانگریس کی طرح بی جے پی حکومت نے بھی ایجنسیوں کو سیاسی رنگ دے دیا ہے لیکن اب بی جے پی اقتدار میں نہیں آئے گی۔ ملاوتی نے ضلع میں اسلام گنج کے کاندھر پور میں بی ایس پی کی حمایت میں ووٹنگ کرنے کے لئے ایک بڑی عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس حکومت نے ریزرویشن کا کوئی بھی پورا نہیں کیا ہے۔ آج مرکز پر دلیت مسلمانوں کی حالت کافی خراب ہے۔ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں سے کسانوں کو تحریک چلانی پڑ رہی ہے اور ملک کی سرحد بھی محفوظ نہیں ہیں یہ فکر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اکیلے دم پر بی ایس پی پورے دم کے ساتھ الیکشن لڑ رہی ہے۔ ایس پی کا ریویلٹ دینے والوں کا کیا ہوا ہے۔ یہ پندرہ بھی جانتے ہیں اور مسلم بھی جانتے ہیں۔ جہاں مسلم آبادی زیادہ ہوتی ہے وہاں ایس پی کے کنڈیڈیٹ سے ہی کوئی الیکشن لڑتا ہے۔ بی ایس پی سپریمو نے کہا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ کیسے دینے کے معاملے میں بی ایس پی تفریق نہیں کرتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی مرکزی اقتدار میں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی کارکردگی بھی بازی گری نہیں ہے۔ اب بی جے پی کی کارکردگی دیکھ لیں کام نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو بی جے پی حکومتوں کے ذریعہ عوام کو فائدہ اور ساشل خود وفوڈس دی جاری ہے وہ آج کے پیکیج کی بنیاد پر ہے۔ تھوڑا راشن دے کر بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ گاؤں جا کر کہتے ہیں آپ بی جے پی کو ووٹ دیں۔

سپریم کورٹ نے کالجیم کے خلاف خارج کی عرضی

نئی دھلی ۔ (ایجنسیں)

سپریم کورٹ نے ہیر کو ججوں کی تقرری کے کالجیم سسٹم کے خلاف ایک عرضی کو خارج نہ کرنے سے انکار کر دیا۔ دراصل وکیل مکھیوز نے نریندر مودی کے کالجیم سسٹم کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک عرضی داخل کی تھی، جس پر عدالت نے غور کرنے سے انکار کر دیا۔ یو وکیل مکھیو نریندر مودی نے عدالت سے کہا کہ کالجیم سسٹم کو ختم کرنے کیلئے ان کی رٹ پٹیشن سماعت کیلئے درج کی جائی چاہیے۔ وکیل نے کہا کہ میں اس کا کافی بازو کر چکا ہوں، مگر سنہ رشوار نے اسے خارج کر دیا ہے اور میری درخواست درج نہ درخواست نہیں کی گئی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے معاملہ کی سماعت کی۔ وہیں اس سے آئی نے کہا کہ رٹ سنہ رشوار کا کہنا ہے کہ آئینی حق کے ذریعہ کسی بھی معاملے پر فیصلہ سنانے کے بعد آرٹیکل 32 کے تحت درخواست قابل سماعت نہیں ہے۔ تاہم وکیل نے کہا کہ کیشیش جوڈیشل اپوائنٹمنٹ کمیشن (این اے سی) کے فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی درخواست کو چیمبر میں خارج کر دیا گیا۔ کالجیم سسٹم کو ختم کرنا ہوگا۔ اس پر جی یو آئی نے کہا کہ مجھے افسوس ہے۔ واضح رہے کہ 5 اکتوبر کو کیشیش آئینی بنچ نے 17 اکتوبر 2015 کو کیشیش جوڈیشل اپوائنٹمنٹ کمیشن (این اے سی) ایکٹ اور 99 ویں آئینی ترمیم کو خارج کر دیا تھا، جس میں سیاستدانوں اور سول سوسائٹی کو باقی کورٹوں میں ججوں کی تقرری میں حتمی فیصلہ دینے کی کوشش کی گئی تھی۔ قومی جمہوری اتحاد حکومت نے کالجیم سسٹم کو ختم کرنے کیلئے این اے سی بل پاس کیا تھا، جہاں ججوں کے ایک گروپ نے فیصلہ کیا تھا کہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹوں میں جج کون ہوں گے۔ این اے سی کو عدالتی تقرریوں کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ جس میں چیف جسٹس آف انڈیا، سپریم کورٹ کے 2 سینئر جج، مرکز کی وزیر قانون اور سی یو آئی، وزیر اعظم اور اپوزیشن لیڈر کی طرف سے نامزد کردہ 2 دیگر نامور شخصیات شامل تھیں۔ اکتوبر 2015 میں، سپریم کورٹ نے این یو اے سی ایکٹ کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے اسے برخواست کر دیا۔

لوک سبھا انتخابات میری حکمرانی پر ریفرنڈم: ریونت ریڈی

حیدرآباد (یو این آئی) وزیر اعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی نے واضح کیا ہے کہ لوک سبھا انتخابات، ان کی حکمرانی پر ریفرنڈم ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا صنعت کاروں اعتماد اور اڈانی کے لاکھوں کروڑ روپے کے قرضے معاف کئے جاتے ہیں مگر کشیدہ حیدرآباد اور کے سبھا حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار دھرما پوری ارونڈ نے بلدی بورڈ کے قیام اور شرگیلکٹری کے احیا کے وعدوں کے ساتھ اعتماد کی تھی۔

بلدی بورڈ کے قیام کے سلسلہ میں انہوں نے باہنڈ بھرے لکھتے ہوئے وعدہ کیا تھا اپنے انتخاب کے اندر ان پانچ دن وہ بلدی بورڈ کا قیام کل میں لائیں گے تاہم 25 سے گذر گئے اور بلدی بورڈ کا قیام ممکن نہیں ہو لا کا۔ شرگیلکٹری کے احیا کے بارے میں بھی کوئی تقیید سامنے نہیں آیا ہے۔ اب ریاست میں کانگریس برسر اقتدار آئی۔ کانگریس پارٹی نہ صرف یقین دہانی کروا رہی ہے بلکہ اس نے 2025 تک شرگیلکٹری کے احیا کا پروگرام تیار کیا ہے۔ سال 2014 سے 2018 تک تلنگانہ میں سب سے ناکام رکن پارلیمنٹ کویتا تھیں۔ 2019 سے 2024 تک سب سے ناکام رکن پارلیمنٹ دی ارونڈ رہے ہیں۔

بی جے پی ہمیشہ کسان مخالف پالیسی اختیار کرتی ہے: جیون ریڈی

حیدرآباد (یو این آئی) علاقہ لوک سبھا نظام آباد کے کانگریس امیدوار لی جیون ریڈی نے کہا ہے کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے جبکہ بی جے پی ہمیشہ سے ہی مخالف کسان پالیسی اختیار کرتی ہے۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے واضح کیا کہ کانگریس کی جانب سے پچھلی مرتبہ کسانوں کے قرضہ جات معاف نہیں کئے گئے۔ قبل ازیں بھی 2008 میں مرکز میں یو پی اے کے دور میں کسانوں کے قرض کانگریس حکومت نے معاف کئے تھے۔ اس وقت ایک لاکھ روپے تک کے کسانوں کے قرضے معاف کئے گئے تھے تاہم اس مرتبہ تلنگانہ کی کانگریس حکومت کسانوں کے دو لاکھ روپے تک کے قرضے جاریہ سال 15 اگست تک معاف کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسانوں کو مفت بجلی دے رہے ہیں جب کہ دوسرے ریاستوں پر جہاں بی جے پی اقتدار میں ہے، وہ کسانوں کو مفت بجلی فراہم نہیں کر رہی ہے۔ بی جے پی پوری طرح کسان مخالف ہے۔ کسانوں کو قرضے معافی کی جب بات کی جاتی ہے تو بی جے پی کے لیڈران یہ کہتے ہیں کہ یہ ممکن نہیں ہے جبکہ سرکردہ صنعت کاروں اعتماد اور اڈانی کے لاکھوں کروڑ روپے کے قرضے معاف کئے جاتے ہیں۔ گزشتہ مرتبہ اس لوک سبھا حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار دھرما پوری ارونڈ نے بلدی بورڈ کے قیام کو اہم مدعا بنایا تھا۔ واضح رہے کہ کانگریس پارٹی نے اپنی تقیید شائع کی ہے۔ جس میں کانگریس برسر اقتدار آنے پر 5 گارنٹی دینے کا وعدہ کیا ہے۔ کانگریس پارٹی کے اس تقیید کے مطابق کانگریس پارٹی کے اقتدار میں آنے پر کسانوں کو قرضہ معاف کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے ایک پرائیویٹ چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ اگر بی جے پی دوبارہ مرکز میں برسر اقتدار آتی ہے تو وہ کیشی طور پر ریزرویشن کو منسوخ کر دے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آمدنی میں اضافہ کرنا اور غریبوں میں تقسیم کرنا یہ ہماری پالیسی ہے۔ لیکن چوری کرنے والوں پر کنٹرول اور نئی سرمایہ کاری لانے سے تلنگانہ کی آمدنی بڑھے گی۔ اگر سابق وزیر اعلیٰ چندر شیکھر راو ضرورت سے زیادہ قرض لیتے ہیں تو آج یہ موقع اپنا یہ نہ ہوتی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بیشتر وحکومت نے عوامی دولت کو ضائع کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہزاروں کروڑ روپے کی قرض مرکز سے گرانٹ کے شکل میں ریاست کو ملے گی۔ مرکز کے فنڈ کو ہر حال میں حاصل کرنے کی مکمل کوشش کی جائے گی۔ چندر شیکھر راو نے بھی بھی مرکزی حکومت سے 15 ہزار کروڑ روپے نہیں لیے جو تمام ریاستوں کو مرکزی اسکیموں کے تحت آتے ہیں۔

موہن یادو نے دگ وجے سنگھ پر بولا حملہ

بھوپال (یو این آئی)

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کانگریس سینئر لیڈر دگ وجے سنگھ پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے جو بات کہی، وہ ڈنکے کی چوٹ پر کہی ہے۔ اپوزیشن کے بارے میں لوگ سب کچھ جانتے ہیں۔ ڈاکٹر یادو نے جل رات اپنے بیان میں کہا کہ سرمنگھ کے بارے میں لوگ سب کچھ جانتے ہیں۔ بی جے پی کو لے کر کوا کوار بیان دیا تھا۔ دگ وجے سنگھ اپنے بیانات میں بیشتر اور بدیگر پول کو ورا بھلا کہتے رہے ہیں۔ انہیں دگ وجے سنگھ نے کہا تھا کہ انہیں اور بدیگر پول میں 'بٹر کی جھلک' نظر آتی ہے۔ انہوں نے دہلی کے وزیر اعلیٰ سرمنگھ کیجریوال کو نوٹنکی کا ماسٹر' بھی کہا تھا۔ دگ وجے سنگھ نے ان کے بارے میں کیا کہا نہیں کہا لیکن اب سرمنگھ کو کام پر رہا ہے۔ چند ماہ آدمی پارٹی کی ایک لیڈر سے مدد لے رہے ہیں۔ وہ راج گڑھ کے چاچوڑا سے 'اے این آئی' کی امیدوار کی حمایت لے رہے ہیں۔

'میں بیمار ہوں، امتحان میں پاس کردیں گروجی'

پٹنہ ۔ (ایجنسیں) اب تک بورڈ کے امتحانات کی کاپیوں میں طلبا کی عجیب و غریب پیٹیشن لکھی ہوئی نظر آتی ہیں، کبھی کبھی کاپیوں پر نوٹ چپکے ہوئے ملتے ہیں جو اس امتحان دینے والوں نے ایگزامینر کو لکھے ہیں۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ کاپیوں کی جانچ کے وقت بھی کاپیوں پر نوٹ چپکے ہوئے ملتے ہیں جو اس امتحان دینے والوں نے ایگزامینر کو لکھے ہیں۔ خصوصی جج نے وکیل سے پوچھا کہ کیا کوئی کورٹ بھی آئی ہیں۔ کہا ہم ایک شخص کو اجازت دیتے ہیں تو ہمیں سب کو دینا پڑے گا۔ سینئر وکیل اے ایم سنگھوی نے بھی سپریم کورٹ کی طرف سے وکیل کی دی انہوں نے استدلال کیا تھا کہ عدالت عظمیٰ کے پاس کیس پر غور کرنے کا اختیار ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ یہ عدالت ہمیشہ اپنی صوابدید کا استعمال کر سکتی ہے۔ بنچ پر ان دلائل کا کوئی اثر نہیں ہوا اور اس نے سپریم کورٹ کی عرضی کو مسترد کر دیا۔ اپنی درخواست میں سابق وزیر اعلیٰ نے عدالت عظمیٰ سے استدعا کی تھی کہ ان کی گرفتاری کو غیر معقول، من مانی اور ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا جائے۔

بقیہ: 'بہتہ خوری کا ریکٹ' چلارہی ہے کانگریس: مودی

کانگریس کی قیادت میں ریاست کے مفاد اور سنگھ ہی میں واضح کی آئی ہے۔ کرناٹک کی شکرانی پانی تو ہے مرکز کو لے ہوئے سپریم مودی نے کانگریس پر تنقید کی کہ وہ اپنے سیاسی مفادات کے لیے ریاست کو آسانی ایم کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کانگریس پر سیاسی خزانے کو لوٹنے اور تنظیمی فنانسروں پر تڑیاتی کاموں کے لیے فنڈز دینے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ "کانگریس پارٹی نے کرناٹک کو اپنا ٹاٹ کے لیے ایم بنا دیا ہے۔ اتنے کم وقت میں ان لوگوں نے کرناٹک کے سرکاری خزانے کو لوٹ لیا ہے۔ صورتحال انتہائی تشویش ہوگئی ہے کہ انہم ایل اے کو تڑیاتی کاموں کے لیے فنڈز تشویش مل رہے ہیں۔

بقیہ: سی بی آئی جانچ پر روک اگلی سماعت 6مئی کو

اسکول سروس کمیشن کے وکیل رائیش دویدی نے عدالت میں سوال اٹھایا اور کہا کہ 5000 لوگوں کو غیر قانونی طور پر بھرتی کئے جانے کا معاملہ ہے مگر 23 ہزار ایسے اساتذہ کی تقرری منسوخ کی گئی ہے۔ جن کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہے ۔ ساعت میں چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ تعینات پینل سے باہر کی گئی ہے۔ یہ سراسر فراڈ ہے۔ ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ایس ایس سی، مدھیہ شکشک پیشہ ور اور تقرری سے بطرف کردیے اساتذہ کے ایک گروپ نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ کیس کی ساعت چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ کے سامنے شروع ہوئی۔ گزشتہ ہفتہ کو پہلی کورٹ نے ایس ایس سی کیس میں 2016 کی بھرتی کے پورے پینل کو منسوخ کر دیا۔ جسٹس دیپانکر باساک اور جسٹس محمد شبیر راشدی پر مشتمل ڈویژن بنچ کے فیصلے کے نتیجے میں 25,753 اساتذہ اور تعلیمی کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ہائی کورٹ نے ملازمتیں منسوخ کرنے کے علاوہ جسے معاہدہ ختم ہونے والے پینل میں ملازمتیں حاصل کرنے والوں کو تنخواہ واپس کرنے کا حکم دیا جنہوں نے ہدایت پیپر جمع کروا کر نوکریاں حاصل کیں۔ ملازمت حاصل کرنے والوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 4 ہفتوں کے اندر تنخواہ 12 فیصد شرح سود کے ساتھ واپس ک